حرام گوشت کا شوربہ کھانے کا حکم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2573

تاریخ اجراء: 07رمضان المبارک1445ھ/18مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو ذبیحہ حرام ہو جیسے غیر شرعی طریقے سے ذبح ہو یا کافر نے ذبح کیا ہو، اس گوشت کو پکایا جائے اور اس کو نہ کھایا جائے، صرف سالن / شوربے کو کھایا جائے تو یہ جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں اس سالن اور شوربے کو کھانا جائز نہیں کیونکہ تحقیق یہ ہے کہ جب گوشت وغیرہ کو آگ پر پکایا جاتا ہے، تو آگ اس کی صعوبت یعنی سختی کو زائل کر کے اس کے سوراخوں کو کھول دیتی ہے اور سوراخوں کے کھلنے سے گوشت کے لطیف یعنی باریک اجزاء ساتھ میں پکنے والی چیز یخنی، شوربہ، سالن، چاول یا سبزی وغیرہ میں شامل ہو جاتے ہیں، جن کا کھانا گوشت کا کھانا ہی شمار کیا جاتا ہے۔لہذا سالن / شوربے کو کھانا بھی حرام و گناہ ہے۔

اسی وجہ سے علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے قسم اٹھائی کہ وہ پکا ہوا گوشت نہیں کھائے گا اور اس نے گوشت کا شوربہ کھالیا، تو وہ حانث ہو جائے گا یعنی اس کی قسم ٹوٹ جائے گی، کیونکہ گوشت کے پکنے سے اس کے اجزاء شوربے میں شامل ہو جاتے ہیں اور شوربے کا کھانا گوشت کا کھانا کہلاتا ہے۔

شوربے میں گوشت کے اجزاء شامل ہونے کے بارے میں ہدایہ میں ہے:”وإن حلف لا يأكل الطبيخ ۔۔۔إن أكل من مرقه يحنث لما فيه من أجزاء اللحم“ترجمہ:اور اگر کسی نے حلف اٹھایا کہ وہ پکا ہوا گوشت نہیں کھائے گا، اگر اس نے گوشت کا کچھ شوربہ کھالیا، تو وہ حانث ہو جائے گا یعنی اس کی قسم ٹوٹ جائے گی، کیونکہ شوربے میں گوشت کے اجزاء ہوتے ہیں۔(ھدایہ، کتاب الأیمان، ج02، ص326، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

چیز پکانے سے اس کے اجزاء پانی میں شامل ہونے کے بارے میں فتاوی رضویہ میں ہے:”فاذا طبخ شیئ تزیل النار صلابتہ وتفتح منافذہ فیداخلہ الماء وتخرج اجزاؤہ اللطاف فی الماء فتورثہ ثخونۃ اذا کان الماء

علی ماھو المعتاد فی طبخ الاشیاء" ترجمہ: جب کوئی چیز آگ پر پکائی جاتی ہے، تو آگ اس چیز کی سختی کو زائل کر دیتی ہے اور اُس کے سوراخوں کو کھول دیتی ہے اور ان میں پانی داخل ہو جاتا ہے اور اس کے لطیف اجزاء پانی میں شامل ہو جاتے ہیں، جس سے پانی گاڑھا ہو جاتا ہے، بشرطیکہ پانی اتنی مقدار میں ہو جو عام طور پر چیز پکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔(فتاوی رضویہ، ج02، ص617، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net